رگھوٹھا کرکی کتابیں ملک کا راستہ دکھاتی ہیں: رام بہادر رائے

اگر مسائل کا کچھ حل مل جائے تو میری کتابیں بامعنی ہوں گی : رگھو ٹھاکر

نئی دہلی (ایس این بی)

سوشلسٹ مفکر رگھو ٹھاکر کی دو کتابیں 'مسیحا اور سادھنا اور آنجہن اور راج نیتی' اتوار کو کانسٹی ٹیوشن کلب میں اجراء کیا گیا۔ اجراء اتر پردیش اسمبلی کے سابق اسپیکر ہردے نارائن دیکشت، اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فار آرٹس کے صدر رام بہادر رائے، ہریجن سیوک سنگھ کے نائب صدر کشمی داس اور آپ کے راجیہ سبھا ایم پی جیتے سنگھ نے کی ہے۔ رگھو ٹھاکر کے لکھنے، بولنے اور رہن سہن میں گاندھی۔لوہیا کی قدریں صاف نظر آتی ہیں۔ وہ مسلسل تخلیق کا کام کر رہے ہیں۔ تخلیق کرنا بڑا کام ہے اور لکھنا اس سے بھی بڑا کام ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک میں جمہوریت اور آئین کی جڑیں بہت گہری ہیں اس لیے ہمارے ملک میں کوئی بھی آئین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہیں کرسکتا۔ میں آج کے پروگرام میں اتنی تعداد، معیار اور موجودگی میں لوگوں کی دلچسپی دیکھ رہا ہوں۔ یہ میں پہلی بار دیکھ رہا ہوں۔ رام بہادر رائے نے کہا کہ اجیان اور راج نیتی کی کتاب کا پیش لفظ لکھتے ہوئے میں نے ان مضامین کو گہرائی سے پڑھا ہے۔ رگھو جی نہ صرف لکھتے ہیں بلکہ اپنی تحریر کو عمل سے بھی جوڑتے ہیں۔ مختلف سوالات پر مختلف نظریات ہو سکتے ہیں لیکن کتابوں کا بامیاری مواد اور اس کے نتائج سے زیادہ سے زیادہ اتفاق ہوتا ہے ہریجن سیوک سنگھ کے نائب صدر لکشمی داس جی نے کہا کہ ان کتابوں کو پڑھنا اور مطالعہ کرنا چاہیے۔ آج کا سماجی نظام، سرمایہ داری، تجارتی پالیسی اور ہماری خارجہ پالیسی کیسی ہونی چاہیے؟ انہوں نے کہا کہ بھارت کے پڑوسی ممالک کے ساتھ تعلقات کیسے ہونے چاہئیں؟ رگھو جی نے ان کتابوں میں تفصیل سے تجزیہ کیا ہے۔

یوپی کے سابق اسمبلی اسپیکر ہردے نارائن دکشت نے کہا کہ رگھو جی کے لکھنے، بولنے اور رہن سہن میں گاندھی۔لوہیا کی قدریں صاف نظر آتی ہیں۔ وہ مسلسل تخلیق کا کام کر رہے ہیں۔ تخلیق کرنا بڑا کام ہے اور لکھنا اس سے بھی بڑا کام ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک میں جمہوریت اور آئین کی جڑیں بہت گہری ہیں اس لیے ہمارے ملک میں کوئی بھی آئین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ نہیں کرسکتا۔ میں آج کے پروگرام میں اتنی تعداد، معیار اور موجودگی میں لوگوں کی دلچسپی دیکھ رہا ہوں۔ یہ میں پہلی بار دیکھ رہا ہوں۔ رام بہادر رائے نے کہا کہ اجیان اور راج نیتی کی کتابیں ملک کا راستہ دکھاتی ہیں: رام بہادر رائے

ایم پی فنڈ پر ملک میں بحث ہونی چاہیے : سنجے سنگھ

ٹھاکر نے اس پروگرام کی صدارت کی۔ اس موقع پر ایم پی جیتے سنگھ نے کہا کہ یہ دونوں کتابیں نوجوان نسل کے لیے رہنمائی اور تحریک کا ذریعہ ثابت ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ کتابیں بنوشتی ہیں اور سماجی زندگی کی باریکیوں کو بیان کرتی ہیں اور سمجھنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دونوں کتابیں بیورکریٹس اور حکمرانوں کو ضرور پڑھنا چاہئیں تاکہ وہ مسائل کو سمجھ سکیں اور ان کا حل تلاش کر سکیں۔ جیتے سنگھ نے کہا کہ ایم پی فنڈ کے حوالے سے ملک میں بڑی بحث ہونی چاہیے کیونکہ آج یہ فنڈل رہا ہے۔

معاشرے کے مفادات کیلئے ہمیشہ لڑیں گے : پما

نئی دہلی (ایس این بی)

نیشنل اکالی دل کے قومی صدر پرمجیت سنگھ پما بخلی اکالی دل خواتین ونگ کی قومی صدر بھاؤنا دھون، نیشنل اکالی دل دہلی کے ریاستی صدر کلدیپ سنگھ ماروہ، وکرانت، گرسرن کور اور دیگر لوگ اس موقعہ پر موجود تھے۔

اس موقع پر پرمجیت سنگھ پما نے کہا کہ ان کی جدوجہد 30 سال سے سماج کے مفاد میں کام کر رہی ہے اور مستقبل میں بھی میں سماج کے مفادات کے لیے آواز اٹھاتا رہوں گا اور کام کرتا رہوں گا۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف دہلی حکومت مفت بجلی فراہم کرنے اور بچوں کو تعلیم فراہم کرنے کا دعویٰ کرتی ہے اور دوسری طرف بجلی کمپنی عوام سے بجلی کے بل وصول کر رہی ہے اور حکومت خاموش تماشائی بنی بیٹھی ہے۔ حکومت بجلی کمپنیوں اور پرائیویٹ اسکولوں کو لگام دے۔ حکومت کو ایک اسکیم کا اعلان کرنا چاہیے جس کے ذریعے نیلی فون اور موبائل فراہم کرنے والی کمپنیوں کی طرح بجلی کی تقسیم کار کمپنی (DISCOM) کا انتخاب کرنے کا آپشن ہو، تاکہ بجلی کمپنیوں کی من مانی کو روکا جا سکے۔

کل ہند سطح پر مسلمانوں کو یکجا کرنا ٹرسٹ کا اولین مقصد: اشرف علی خان

انجمن ترقی اردو گھر کے آڈیٹوریم میں کل ہند میراثی سماج ویلفیئر سوسائٹی (رجسٹرڈ) کی جانب سے پہلی قومی مجلس عاملہ کی میٹنگ منعقد

نئی دہلی (پریس ریلیز) انجمن ترقی اردو گھر کے آڈیٹوریم میں کل ہند میراثی سماج ویلفیئر سوسائٹی (رجسٹرڈ) کی جانب سے آج پہلی قومی مجلس عاملہ کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ ٹرسٹ کے قومی صدر اشرف علی خان نے کہا کہ ملک میں بھائی چارہ اور بندہ اور مسلمانوں کے درمیان اخوت و محبت کی اشد ضرورت ہے۔ انہوں نے ملک گیر سطح پر مسلمانوں کو یکل کرنام کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اس دور میں اپنی برادری کی خدمت کے ساتھ دوسرے پسماندہ لوگوں کیلئے بھی کام کرنا ہوگا۔ قومی جنرل سکریٹری رئیس خان نے کہا کہ محتاجوں، غریبوں، یتیموں اور ضرورت مندوں کی مدد، معاونت، حاجت روائی اور کونجی کرنا دین اسلام کا بنیادی درس ہے۔ دوسروں کی مدد کرنے، ان کے ساتھ تعاون کرنے، ان کے لیے دوزمرہ کی ضرورت کی اشیاء فراہم کرنے کو دین اسلام نے کار ثواب اور اپنے رب کو راضی کرنے کا نسخہ بتایا ہے۔ مجھ شوکت نے کہا کہ انسان فلاح انسانیت کے لئے اپنا طرز زندگی بدلنا ہوگا۔ اسی طرح آج ہمیں بھی اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی ضرورت ہے، ہمیں غور کرنا چاہیے کہ رشتہ داروں، غرباء مساکین، ہمسایوں اور ملازمین کے ساتھ ہمارا برتاؤ کیسا ہے۔ عزیز خان نے کہا کہ ہمیں تعلیمی شعبوں پر کام کرنا ہوگا۔ یاسین خان نے کہا کہ میرا تاثر ہے کہ تعلیم کے ساتھ بچوں کو کاروبار بھی کرائیں۔ ناصر خان، افروز حسین اور پنچ بھی مسلم برادری میں تعلیمی اہمیت پر زور دیا۔ تنظیم کے رکن محمد عرفان نے کہا کہ میں اس تنظیم کو مزید سمجھنے کیلئے آیا ہوں۔ ہمیں خواتین کو بھی پروگرام میں لانا چاہیے۔ روبینہ چوہان نے کہا کہ میں مل کر سماج کیلئے کام کرنا اور میرا سماج کو اٹھانا کرنا اور تنظیم کو آگے لے جانا ہے۔ چھوٹن خان نے کہا کہ کہ میں اپنے مذہب پر عمل کرتے ہوئے آگے بڑھنا ہے۔ میں یہاں میرا سی برادری کا چھوٹا سا ہندوستان دیکھ رہا ہوں۔ قاضی ذکر ہے کہ اس سوسائٹی کا تعین سالمنصوبہ میں مفت کوچنگ، جنیز کے رواج کو بند کرنا اور میراثی برادری کو ان کے سیاسی حقوق کیلئے بیدار کرنا اور ریزرویشن سے لے کر تعلیم، روزگار، رہائش، قبرستان، اسٹوڈنٹ ہاسٹل، کمیونٹی بھون جیسے مطالبات کے ساتھ حکومت کے سامنے اپنی پزیرائی اور سماجی کے اہداف میں شامل ہیں۔ اس پروگرام میں عزیز خان، ممبر یاسین خان، ناصر خان، افروز حسین، پپو، ندیم، سجاد، عرفان، شادمان، محمد سلمان، روبینہ چوہان، شوکت، محمد اشفاق، نعیم احمد، شہباز، اشرف خان، ذاکر حسین، دین محمد مبرار مان حسین اور ریاض احمد نے شرکت کی۔

راجوری گارڈن قتل میں ملوث خاتون جموں میں نظر آئی

نئی دہلی (ایس این بی) راجوری گاردن علاقہ میں برگر کنگ نامی ریستوراں میں امن نامی نوجوان کے قتل کی ملزم انوکھا نوجوان کے کمرا ریلوے اسٹیشن پر دیکھا گیا ہے۔ پولیس کی سی سی ٹی فوٹیج میں یہ بات سامنے آئی ہے، جس میں خاتون جموں کمرا ریلوے اسٹیشن پر نظر آرہی ہے۔ دراصل اس خاتون کا نام انوکھا ہے، وہ کمرا ریلوے اسٹیشن سے ممبئی جانے والی ٹرین میں سوار ہونے والی تھی۔

راجدھانی کے مختلف مقامات پر خون عطیہ کیمپوں کا انعقاد

نئی دہلی (ایس این بی) سنت گورو تاسد سکھا بنی مہاراج اور نرنکاری راجیہ ادھیکش سرپرستی میں براہنچ امن وہار کے میور وہار اور مالویہ نگر میں سنت نرنکاری چیریٹیبل فاؤنڈیشن کی جانب سے ایک خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں مشن کے 261 عقیدت مندوں نے خون کا عطیہ کیا۔ ریڈ کراس سوسائٹی کی بلڈ بینک کی ٹیم خون جمع کرنے کے لیے وہاں موجود تھی۔ خون عطیہ کیمپ کا افتتاح رادھے شیام (ممبر ایجوکیشن اینڈ ایس این ایف محکمہ سنت نرنکاری منڈل) اور سیوسکی کنسلر نیشن پردھان نے مشترکہ طور پر کیا۔ انہوں نے بلڈ ڈونیشن کیمپ میں شرکت کرنے والے تمام خون عطیہ دہندگان کی حوصلہ افزائی کی اور ان کی بے لوث خدمات اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے کرام قدر نشان دی کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ خون کا عطیہ سب سے قیمتی عطیہ ہے، انسانیت کی بہتری کے لیے طرشخص کو خون کا عطیہ دینا چاہیے۔ اس موقع پر ڈاکٹر نیلش اروڑہ (کوآرڈینیٹر بلڈ ڈونیشن) نے کہا کہ وہ سنت نرنکاری مشن کے ذریعہ اہتمام اس خون عطیہ کیمپ انسانیت کے لیے کیے جانے والے اس اہم کام کے لیے بھی مبارکباد کے مستحق ہیں۔ سنت نرنکاری مشن اب تک 8395 خون عطیہ کیمپوں کا انعقاد کر کے 1367247 یونٹ خون جمع کیا ہے۔

سیاسی جماعت کو مضبوطی دینے میں مسلم کانگرس کا اہم کردار ہوتا ہے

چوہان باگمر بلاک صدر سرتاج احمد کی مہم میں شامل کانگریس کارکنان سے چودھری متین احمد کا خطاب

نئی دہلی(ایس این بی)

دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر یونیر یادو کی ایما پر چوہان باگمر بلاک صدر سرتاج احمد نے باہر پور ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر چودھری زبیر احمد اور دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے ذیلی کنوینر سید ناصر جاوید کی موجودگی میں سابق رکن اسمبلی چودھری متین احمد کے دفتر پر جا کر کانگریس پارٹی کا پرچم لگایا۔ اس موقع پر کانگریس کے قد آور لیڈر چودھری متین احمد بھی موجود تھے۔ واضح رہے کہ دہلی کانگریس صدر یونیر یادو کی کے 14 ضلعوں کے 280 بلاک صدور میں سے 20 صدور سے سلسلہ وار روزانہ ملاقات کر رہے ہیں۔ اس دوران بلاک صدور کو یہ کہا گیا کہ وہ اپنے اپنے علاقے کی دو تاریخ کو اپنے اپنے وارڈ کارکنان، عہدداران کے ساتھ میٹنگ کریں اور فوٹو پریس دفتر میں ارسال کریں۔ تمام 10 ستمبر زیادہ سے زیادہ 20 ستمبر کرام اراکین صدر اور ان کے گھر جا کر کانگریس پارٹی کا پرچم لگائیں۔ اسی منصوبے کے تحت آج چوہان باگمر وارڈ کے بلاک صدر سرتاج احمد نے جھنڈے لگائے اور کانگریس پارٹی کے پیغام کو لوگوں تک پہنچایا۔ اس موقع چودھری متین احمد نے کہا کہ کسی بھی سیاسی جماعت کو مضبوطی دینے میں کارکنان کا اہم کردار ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیشم پور اسمبلی حلقہ کا ایک ایک کانگریس کارکنان اپنی پوری ذمہ داری کے ساتھ کام کر رہا ہے جس کے نتائج ہم سب پچھلے الیکشن میں دیکھ چکے ہیں۔ آئندہ بھی ہم سب مل کر پارٹی کی جانب سے جو بھی ٹاسک دیا جائے گا اس کو پوری محنت و لگن سے پورا کریں گے۔ باہر پور ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر چودھری زبیر احمد نے کہا کہ ہماری پوری ٹیم پارٹی کیلئے پورے ضلع میں زمینی سطح پر مسلسل کام کرتی آرہی ہے۔ نئی دہلی: چودھری متین احمد کے ساتھ کانگریس کارکنان.....(ایس این بی)

لوگوں سے ملاقات کا سلسلہ ہم نے مزید تیز کر دیا ہے تاکہ کارکنان میں جوش بر قرار رہے اور کام کو آگے بڑھایا جا سکے۔ سید ناصر جاوید نے کہا کہ جب سے دہلی کانگریس کی کمان یونیر یادو نے سنبھالی ہے وہ کانگریس لیڈران و بلاک صدور سمیت کارکنان سے سیدھی بات چیت کر رہے ہیں۔ اہم شرکا میں سرتاج احمد، جاوید برنی، سیونا سرجا یاد، نواب الدین، مرزا فیضی، وقود پردھان، راؤ نوید محمد شکیل، اسلم ملک، ندیم راعین نے کام قابل ذکر ہیں۔

گانجھ بیچنے والا نابالغ پکڑا گیا

نئی دہلی (ایس این بی) دوارکا ضلع کے نرم نگر پولیس اسٹیشن نے 350 روپے اجرت دے کر گانجہ لے کر اسمگلنگ میں ملوث ایک کیٹ کو پرده فاش کیا اور ایک نابالغ کو حراست میں لیا ہے۔ پولیس نے اس کے قبضہ سے 2 کلوگرام گانجہ بھی برآمد کیا ہے۔ ضلع کے ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ 21 جون کو پولیس کو اتم نگر کے اہم وہار علاقہ میں گانجے کی فروخت کی اطلاع ملی تھی، جس کے بعد پولیس ٹیم نے مخبروں کی مدد سے چھاپہ مار کر نابالغ کو 2 کلو کا گانجے کی کھیپ کے ساتھ حراست میں لیا۔

پینے کے پانی پر شور، سیاست پھر بھی دہلی پیاسی

کروڑوں کی آبادی والے ملک کی راجدھانی دہلی کے عوام کا کیا قصور؟

فصیح احمد صدیقی

نئی دہلی (ایس این بی)

کئی دنوں سے جاری پانی کے بحران کے حملہ میں الزام اور الزام، رد عمل کے بیچ عوام پس رہے ہیں۔ قومی راجدھانی میں پینے کے پانی کے ایشو پر شور، سیاست اور تنازعات بڑھتے جا رہے ہیں۔ ہر گوئی عوامی مفاد کی سیاست کر رہا ہے۔ سب کا دعویٰ ہے کہ عوامی فلاح و بہبود سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ ریلیز، پریاری پیٹیشن، رہائی کراتے ہیں کہ عوام سب سے اوپر ہیں، سب کچھ عوامی مفاد کے لیے وقف ہے۔ عام آدمی، عام آدمی کا نعرہ ایسا بن گیا ہے کہ عام آدمی کے نام پر صرف ایک جماعت آئی ہے اور مسلسل اقتدار میں ہے، اس کے باوجود پانی جیسی بنیادی سہولتیں میسر نہیں۔ عوام حیرانی سے دیکھ رہے ہیں کہ کبھی ایک طرف اور کبھی دوسری طرف۔ وہ سمجھ نہیں پا رہا کہ آخر سارے لیڈران اور تمام پارٹیاں ہمارے لیے پریشان ہیں، پھر ہماری حالت اتنی بدتر کیوں ہے؟ اس کے اوپر عدالتیں بھی ہمارے حقوق کے حوالے سے گھرمند نظر آتی ہیں، لیکن ہماری حالت سدھرنے کے بجائے بگڑتی جا رہی ہے! آخر ایک عام آدمی سوچنے کے سوا کیا کرے؟ پھر صرف یہ سوال رہ جاتا ہے کہ کیا دہلی کے لوگ پانی پر ہونے والے شور، سیاست اور تنازعات کے لیے ذمہ دار ہیں؟ انہوں نے بڑی تفصیل سے بتایا تھا کہ کس طرح دہلی میں پانی کی کمی نہیں ہے۔ یہ تنکر مافیا ہیں، جنہوں نے دہلی کے لوگوں کو مشکل میں ڈال دیا۔ دہلی کے دزیرعلی اروند کیجریوال نے ایک مرتبہ کہا تھا کہ کس طرح صرف اے پی ایو اور ایم ایل اے بیفنگروں کے ذریعہ پانی سے پیسہ کماتے ہیں۔ وہ 10 سال سے زیادہ عرصہ سے دہلی کے وزیر اعلیٰ رہے، لیکن ابھی تک ٹینکر مافیا کے خلاف کیا کارروائی ہوئی؟ اب وہ ہی وزیر اعلیٰ پانی بیوی کے ذریعہ جنیل سے پیغامات بھیجتے ہیں، جس میں وہ پڑوسی ریاست ہریانہ کو دہلی میں پانی کی قلت پر لعنت بھیجتے ہیں۔ بیتنا کیجریوال کے ذریعہ پڑھے گئے اپنے بیان میں کیجریوال کہتے ہیں، 'یہ ہماری ثقافت رہی ہے کہ لوگ گرمیوں میں دوسروں کو پانی دیتے ہیں۔ دہلی کو پڑوسی ریاستوں سے پانی ملتا ہے اور یہ لوگوں کی پیاس بجھاتی ہے۔ ظاہر ہے اب یہی گرمی میں پانی کی مانگ بڑھ جاتی ہے۔ اس کے لیے زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمیں امید تھی کہ ہمیں اس مشکل وقت میں پڑوسی ریاستوں سے تعاون ملے گا، لیکن ہریانہ حکومت نے دہلی کو وزیر اعلیٰ کی فراہمی میں بھی کمی کر دی، جبکہ کو معلوم ہے کہ گرمیوں میں زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے، اس لیے ہریانہ میں بھی پانی کی کھپت بڑھ گئی۔ پھر وہ پانی کہاں سے دے گا؟ دوسری جانب معاملہ سپریم کورٹ میں بھی چلا گیا۔ اگر دہلی حکومت کے دعوے میں کوئی حقیقت ہوتی تو سپریم کورٹ یقینی طور پر ہریانہ پر ہادیٰ ڈالتی کہ وہ دہلی کو مزید پانی چھوڑتی۔

بے روزگار لوس مارشلز کے صبر کا پیمانہ ٹوٹ رہا ہے، تحریک کا راستہ اختیار کرنے کی تیاری

نئی دہلی (ایس این بی) تقریباً آٹھ سال کے بعد ڈی ٹی سی بسوں میں تعینات دہلی سول ڈیفنس کے اہلکاروں سے گزشتہ سال 31 اکتوبر کو اچانک ان کا روزگار چھین کر سڑک پر چھوڑ دیا گیا۔ یہ مارشلز بسوں میں کام کر کے اپنا اور اپنے خاندان کا گزارہ کر رہے تھے۔ انہیں کم ہی معلوم تھا کہ ان کی خوشی زیادہ دیر قائم نہیں رہے گی۔ وہی ہوا جس کا انہیں ڈر تھا۔ اب یہ تمام بے روزگار دہلی سول ڈیفنس کے اہلکار 9 ماہ سے دہلی سکریٹریٹ کے قریب پادر ہاؤس کے پاس غیر معینہ مدت کی ہڑتال پر پُرامن طریقے سے بیٹھے ہیں، لیکن حکومت میں ان کی بات سننے والا کوئی نہیں ہے۔ بے روزگار مارشلز کا کہنا ہے کہ کئی عوامی نمائندے احتجاجی مقام پر آتے ہیں اور یہ کہہ کر چلے جاتے ہیں کہ ہم آپ کو جلد انصاف دلائیں گے۔ اس کے بعد وہ کبھی واپس نہیں آتے۔ یہ بے روزگار مارشلز کا کہنا ہے کہ اب ہمارے پاس ایک ہی راستہ رہ گیا ہے وہ احتجاج ہے۔ چونکہ ہمارے خاندان پہلے ہی سڑکوں پر آچکے ہیں، اب ہم احتجاج کا راستہ اختیار کریں گے۔

بے روزگار لوس مارشل کیپٹن پال سنگھ کا کہنا ہے کہ دہلی سول ڈیفنس کے اہلکار رفتہ رفتہ جنگ پورہ بھوگل میں دہلی کے وزیر آبی آشنی کے 'اشرستہ' ویب سائٹ پر AAP لیڈروں سے اپنی شکایت لے کر گئے تھے۔ جل سنترے کے مقام پر وزیر آبی آشنی اور AAP کے راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سنجے سنگھ بھی موجود تھے۔ خواتین مارشلز کی بڑی تعداد سمیت ہم تمام اہلکار اس امید کے ساتھ یہاں پہنچے تھے کہ شاید یہاں آنے سے ہماری خواہش پوری ہو جائے لیکن بدقسمتی سے ایسا نہ ہو سکا۔ ہماری شکایت سننے کے بجائے دہلی سول ڈیفنس کے اہلکاروں کے ساتھ بدتمیزی کی گئی۔ ان کا الزام ہے کہ ان کے ساتھ بدسلوکی بھی کی گئی۔ یہی نہیں خواتین مارشلز کے ساتھ باقاعدگی بھی ہوئی۔ مارشل الیاس نے الزام لگایا کہ ایم پی جیتے سنگھ نے تمام مرد اور خواتین بس مارشلوں کو غنڈہ کہا اور بی جے پی کے نتیجہ۔ انہوں نے AAP کارکنوں سے کہا کہ وہ کسی مارشل کو اندر نہ جانے دیں، انہیں باہر سے بھگا کیں۔ مارشل پنکج کومار نے الزام لگایا کہ جب ہم وزیراعلیٰ کے مقام پر پہنچے اور اپنے روزگار کا مطالبہ کرنے کی بات کرنے لگے تو ایم پی جیتے سنگھ غصے میں آگئے۔ اس نے تمام مارشلز کو غنڈہ کہا۔ جیتے سنگھ سچ ہے ہم سب کو غنڈوں کی طرح مخاطب کر رہے تھے۔ وہ یہ بھی کہہ رہے تھے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے انہیں غنڈہ گردی کرنے کے لیے بھیجا ہے۔ کیا حکومت سے اپنا حق مانگنا جرم ہے؟ انہوں نے الزام لگایا کہ اے اے پی کارکنوں نے ان کے ساتھ ہاتھا پائی بھی کی۔ وہ یہ کہہ شرماتے کہا کہ ہمارا تعلق کسی پارٹی سے نہیں ہے، اس لیے یہ کہنا کہ انہیں بی جے پی نے بھیجا ہے بالکل غلط ہے۔ ہم سیاست کرنے نہیں روزگار واپس مانگنے آئے ہیں۔ مارشل پرم جیت سنگھ دہلی ڈیفنس نے بتایا کہ جب حکومت ہماری نہیں سنے گی تو ہم کس کے پاس جائیں گے۔ ہمارے خاندان فوماہ سے سڑک پر ہیں۔ خاندان کی کفالت کرنا مشکل ہو گیا ہے۔ اب ہم بھوک ہڑتال کرنے کو مجبور کریں گے۔ اس کے بعد بھی اگر روزگار نہ ملا تو ہم مرنے کا روزہ رکھیں گے کیونکہ اب ہمارے صبر کا بنڈ ٹوٹ چکا ہے۔

بقیہ: پارلیمنٹ کا اجلاس آج سے شروع.....

اپوزیشن کے تین اراکین پارلیمنٹ نے 22 جون کو پروٹیم اسپیکر کی تقریر کے خلاف احتجاج میں اپنے نام واپس لے لیے ہیں۔ جبکہ اس میں نرمتنجے نمائندوں کو حلف اٹھانے کے لیے بیورل دیا جاتا ہے۔ اس کے لیے پارلیمنٹ سیکریٹریٹ کی جانب سے پہلے جیل انتظامیہ کو اطلاع دینی پڑتی ہے۔ اس میں بتایا جاتا ہے کہ حلف اٹھانے والا رکن پارلیمنٹ آپ کی جیل میں بند ہے، اسے پارلیمنٹ میں آکر حلف اٹھانے کی اجازت دی جائے۔ حلف اٹھانے کے بعد اراکان پارلیمنٹ واپس جیل چلے جاتے ہیں۔ حالانکہ انہیں اسپیکر کو تحریری طور پر آگاہ کرنا ہوتا ہے کہ وہ ایوان کی کارروائی میں حصہ لینے کے لیے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کے 18-17 جون کو وزرا کی میٹنگ ہوئی۔ اس میں لوک سبھا اسپیکر کے بارے میں بھی غور و خوض ہوا۔ بی جے پی چاہتی ہے کہ اسپیکر ان کی پارٹی سے ہو۔ بی جے پی اوم برلا کو دوسری بار اسپیکر بنانا سکتی ہے۔ راجستھان کے کوٹا سے ایم پی برلا پچھلی بار بھی لوک سبھا کے اسپیکر تھے۔ بی جے پی کی حلیف پارٹیوں نے بی جے پی کے درمیان اسپیکر کے عہدے کا مطالبہ اٹھایا۔ بعد میں بی جے پی نے اعلان کیا کہ وہ اپنی جے پی کے کسی بھی فیصلے کی حمایت کرے گی۔ ڈی ڈی پی نے این ڈی اے میدوار کی وکالت کی ہے۔ یعنی اپنی کھل کر کچھ بھی کہنے سے گریز کیا ہے۔ اپوزیشن اتحاد انڈیا اس بار اپوزیشن اسپیکر کے عہدے کا مطالبہ کرے گا۔ کر چاہے کہ اگر اپوزیشن کو ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ دیا جائے تو اپوزیشن کیمپ اپنا امیدوار کھڑا کرے گا۔ ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ اپوزیشن کو دینے کی روایت رہی ہے۔ 16 ویں لوک سبھا میں این ڈی اے نے اس شامل آئی این ڈی اے کے شیو سینا کو یہ عہدہ دیا گیا تھا، جبکہ 17 ویں لوک سبھا میں یہ عہدہ ڈپٹی اسپیکر کے عہدہ پر رضامندی کے لیے اپوزیشن کو اپنے امیدوار کا نام تجویز کرے گی۔ اگر اپوزیشن متفق نہ ہوئی تو اپنا امیدوار کھڑا کرے گی۔ ایسی صورت حال میں اسپیکر کے لیے الیکشن کرانا پڑے گا۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو 27 جون کو صبح 11 بجے لوک سبھا اور راجیہ سبھا کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کریں گی۔ اس میں مرکزی حکومت کے اگلے 5 سال کے پروگرام کا دو ڈیپ پیش کیا جائے گا۔ 17 ویں لوک سبھا میں اس وقت کے صدر جمہوریہ رام ناتھ کوونڈ نے دونوں ایوانوں سے ایک گھنٹہ خطاب کیا۔ اگی دن راجیہ سبھا کا 264 واں اجلاس شروع ہو جائے گا۔ صدر جمہوریہ کے خطاب کے بعد پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں شکریہ کی تحریک پر بحث کی جائے گی۔ اپوزیشن این ای ای امتحان میں بے ضابطگیوں، یو جی سی نیٹ امتحان کی منسوخی اور اگنی ویر اسکیم کے تعلق سے حکومت کو گھیرنے کی کوشش کرے گی۔ اس کے بعد وزیر اعظم صدر جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں بحث کا جواب دیں گے۔ 18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس پچھلی 17 ویں لوک سبھا کے 40 دن مختصر ہے۔ 2019 میں نریندر مودی نے 30 مئی کو وزیر اعظم کے طور پر حلف لیا تھا اور پارلیمنٹ کا پہلا اجلاس 17 جون کو شروع ہوگیا تھا۔ حالانکہ اس میں نئی حکومت کا بجٹ اجلاس بھی شامل تھا۔ اس بار بی ایم نے 9 جون کو حلف لیا اور پہلا اجلاس 15 دن لمبا چلنے والا ہے۔ لوک سبھا میں اس بار اپوزیشن لیڈر بھی ہوگا۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف کا عہدہ گزشتہ 10 سالوں سے خالی ہے، کیونکہ 2014 سے لے کر اب تک کسی بھی اپوزیشن پارٹی کے 54 اراکان پارلیمنٹ نہیں پائے ہیں۔ مالنکر اصول کے تحت اپوزیشن لیڈر بننے کے لیے 543 لوک سبھا ممبران پارلیمنٹ میں کل تعداد میں سے 10 فیصد یعنی 54 ممبران پارلیمنٹ کا ہونا ضروری ہے۔ 16 ویں لوک سبھا میں مالنکر جن کھرگے 44 اراکان پارلیمنٹ والی کانگریس پارلیمانی پارٹی کے لیڈر تھے، لیکن انہیں اپوزیشن لیڈر کا درجہ نہیں دیا گیا تھا۔ ادھیر رنجن چودھری نے 17 ویں لوک سبھا میں 52 ممبران پارلیمنٹ کی قیادت کی تھی۔ اس کے پاس بھی کانگریس یک کے اختیارات نہیں تھے۔ قائد حزب اختلاف کو قائد اپوزیشن (پی ایم) کے برابر ہی ترجیح ملتی ہے۔ انہیں الیکشن کمشنروں کی تقرری کے لیے بنائی گئی کمیٹی میں بھی شامل کیا جاتا ہے، جس کی صدارت وزیر اعظم کرتے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر چیئرمین ریویو، رائٹس کمیشن، ایشیا انفارمیشن کمیشن، سی وی سی اور سی بی آئی کے سربراہوں کی تقرری کے لیے کمیٹی میں بھی شامل ہوتے ہیں۔ عام طور پر اپوزیشن لیڈر کو ہی کیک کا کانٹنس کمیٹی کا چیئرمین بھی بنایا جاتا ہے۔ اس کمیٹی کے پاس وزیر اعظم تک کو بھی طلب کرنے کا اختیار ہوتا ہے۔ ایوان کے اندر اپوزیشن کی اگلی اور دوسری صف میں کون لیڈر بیٹھے گا، اس بارے میں بھی قائد حزب اختلاف سے رائے لی جاتی ہے۔ 2014 اور 2019 کے مقابلے اس بار بی جے پی کے پاس مکمل اکثریت نہیں ہے۔ 18 ویں لوک سبھا میں این ڈی اے کی حکومت ہے۔ اس اتحاد کے پاس 293 اراکان پارلیمنٹ ہیں۔ مودی سمیت 72 اراکان پارلیمنٹ نے 9 جون کو حلف لیا تھا۔ مودی کی پچھلی دو میعادوں کے مقابلے تیسری میعاد میں اپوزیشن مضبوط ہوئی ہے۔ انڈیا بلاک نے 234 نشستیں حاصل کی ہیں۔ کانگریس کے پاس 99 سیٹیں ہیں، جس سے وہ ایوان میں دوسری سب سے بڑی پارٹی بن گئی ہے۔ حالانکہ مہاراشٹر کے سانگلی سے آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن جیتنے والے وشال پاٹل کانگریس میں شامل ہو گئے ہیں۔ پارٹی کی کل تعداد 100 تک پہنچ گئی ہے۔

ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی نہ صرف پارٹی کے بانی تھے بلکہ پہلے سیاسی شہید بھی تھے: ترویدی

نئی دہلی (ایس این بی) اتوار کو بھارتیہ جن سنگھ کے بانی ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کے یوم شہادت کے موقع پر پارک میں نصب مجسمہ پر پھول چڑھائے گئے۔ اس موقع پر بی جے پی صدر ویریندر چندر پھوا کی صدارت میں منعقدہ دعائیہ میٹنگ میں بی جے پی کے قومی ترجمان، اے پی ایو سدھانشو ترویدی سمیت کئی لیڈران اور کارکنوں نے خراج عقیدت پیش کیا۔ میٹنگ کے جنرل سکریٹری نرپن رانا، مرکزی ریاستی وزیر منش ملہوترہ، ایم پی رامویر سنگھ بدھوری، یوگیندر چندولیا، کمکیت سیواٹ، بانسری سوراج، ہیش اپادھیائے، وجیندر گپتا، ایم ایل اے موہن سنگھ بشٹ، اجے ورما، ڈاکٹر انیل گپتا، سابق ایم ایل رمیش بدھوری، مینا کشی لیکھی، وجیندر گپتا، پرتاپ سنگھ، یوگیتا سنگھ، گوبند ریاوہ، ونے راوت، پروین شنکر کپور، نیرج تیواری، برجیش رائے، سردار امریت سنگھ کشپی، ڈاکٹر انیل گپتا، ویندر بیر، رمیش پانڈے وغیرہ تھے۔ اس موقع پر ڈاکٹر سدھانشو ترویدی نے کہا کہ ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی نہ صرف ہماری پارٹی کے بانی تھے بلکہ ملک کے پہلے سیاسی شہید بھی تھے۔ جن سنگھ کے دور سے لے کر اب تک یعنی پچھلے 73 سالوں میں تغیر کے حوالے سے بھارتیہ جنتا پارٹی کا موقف وہی تھا، آج بھی ہم ا